1830- شراب اور خنزیر پیش کرنے والے ہوٹلوں میں طلباء کا ملازمت کرنا

سوال

اس ملک میں بہت سے مسلمان طلباء کو اپنے تعلیمیاور معاشی اخراجات پورے کرنے کے لیے ملازمت کرنی پڑتی ہے، کیونکہ انہیں جو خرچ گھر سے ملتا ہے وہ ناکافی ہوتا ہے، جس کی بنا پر انہیں ملازمت ضرور کرنا پڑتی ہے اس کے بغیر رہنا ممکن نہیں، لیکن مشکل یہ ہے کہ بہت سے طلباء کو شراب فروخت کرنے اور خنزیر کے گوشت والے کھانے اور دوسری حرام اشیاء پیش کرنے والے ہوٹلوں کے علاوہ کہیں کام ہی نہیں ملتا، لھذا ان کا ان ہوٹلوں میں کام کرنے کا حکم کیا ہے ؟

اور مسلمان شخص کا شراب اور خنزیر کا گوشت فروخت کرنے، یا شراب کشید کرکے غیر مسلموں کو فروخت کرنے کا حکم کیا ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ اس ملک میں کچھ مسلمانوں نے اسے اپنا پیشہ بنا رکھا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب مسلمان شخص کو کوئی شرعا مباح اور جائز کام نہ ملے تو اسے کفار کے ہوٹلوں میں ایک شرط پر کام کرنا جائز ہے، کہ وہ خود لوگوں کو شراب نہ پیش کرے، یا اسے اٹھا کر نہ لے جائے، یا شراب کشید نہ کرے، یا اس کی تجارت نہ کرے.

اور خنزیر کا گوشت اور دوسری حرام اشیاء پیش کرنے میں بھی یہی حال ہے.